40461 - ايك شخص پر قسم كے كئی كفارے ہيں، اسے علم نہيں كيا كرے

سوال

ميرے ذمہ قسم كے كئی كفارے ہيں، جب ميں كفارے ادا كرنے چاہتا ہوں تو ميں يہ نہيں جانتا كہ كيا كروں؟
نہ تو كوئی مسكين اور نہ ہی فقير پايا جاتا ہے، تو كيا ميں نقدی پيسوں سے كفارہ ادا سكتا ہوں؟
ہر فقير كو ميں كتنے دوں، اور كيا يہ جائز ہے كہ ميں مجاہدين كے ليے چندہ جمع كرنے والی تنظيم كو كفارہ كی رقم ادا كردوں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اول:

قسم كا كفارہ درج ذيل ہے:

ايك مومن غلام آزاد كرنا، يا دس مسكينوں كو كھانا يا انہيں لباس مہيا كرنا، اور جو شخص ان ميں سے كوئی ايك چيز نا پائے تو وہ تين يوم كے روزے ركھے.

اس كی دليل اللہ تعالی كا مندرجہ ذيل فرمان ہے:

اللہ تعالی تمہاری لغو قسموں ميں تمہارا مؤاخذہ نہيں كرتا ليكن ان قسموں كا مؤخذہ فرماتا ہے جن قسموں كو تم نے مضبوط كيا ہو، اس كا كفارہ دس محتاجوں كو اوسط درجے كا كھانا دينا جو اپنے گھروالوں كو كھلاتے ہو، يا ان كو لباس دينا، يا ايك غلام آزاد كرنا، اور جس كے پاس اس كی استطاعت نہ ہو اور وہ يہ نہ پائے تو وہ تين يوم كے روزے ركھے، يہ تمہاری قسموں كا كفارہ ہے المآئدة (89).

دوم:

جب قسم توڑنے سے قبل كئی ايك قسميں ہوں - اور جس پر قسم كھائی گئی ہے وہ ايك ہی چيز ہو - تو اس ميں صرف ايك كفارہ ہی واجب ہو گا ليكن اگر قسميں اور جس چيز كی قسم كھائی گئی ہے وہ مختلف ہوں تو پھر ہر قسم كا عليحدہ كفارہ ہو گا.

سوم:

قسم کا کفارہ مسکینوں کو دیا جائے گا جیسا کہ اللہ جل جلالہ نے ذکر بھی فرمایا ہے، اور فی سبیل اللہ جہاد کرنے والے مجاہدین کو قسم کا کفارہ دینے میں بھی کوئی حرج نہیں، کیونکہ اللہ تعالی نے انہیں مصارف زکاۃ میں ذکر کیا ہے، اور خاص کر جب فقراء اور مساکین نہ پائیں جائیں جنہیں کفارہ ادا کیا جائے.

چہارم:

قسم کے کفارہ کی مد میں نقد رقم نکالنی جائز نہیں، کیونکہ یہ اللہ تعالی کی ذکر کردہ نص قرآنی کے خلاف ہے، اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں، تو اللہ تعالی نے منصوص کفارہ کے بدلہ میں نقدی دینے کا ذکر نہیں فرمایا .